رجسٹر نقل فتاویٰ دارالعلوم کراچی

کیفیت	تبویب	مضمون سوال و جواب	نام و پتہ مستفتی	تاریخ	رجسٹر نمبر مع جلد نمبر
		(see below)	ارشاد حسین قدوائی ممبر ۲۰۳۰ ... ناظم آباد کراچی	۹/۱۸ ۸۱۰ / ۱۱/۱۸ ۸۹	۴۲۸ الف ب / ۴۲۸

سوال :- روزنامہ جنگ کے کچھ تراشے پیش خدمت ہے اس کا شرعی حکم کیا ہے ؟

تراشہ :- سیور رینفل انعامات - زیر سرپرستی مرکزی حکومت پاکستان -

سوال کیا اس طرح بذریعہ قرعہ اندازی ٹکٹ خرید کر جو انعام نکالے جاتے ہیں شرعاً جائز ہے یا حرام ؟

تراشہ :- مرکزی حکومت کی طرف سے غیر مسلموں کو جنگلی سور (خنزیر) کی برآمد کی اجازت۔

سوال :- کیا جنگلی سوروں کی برآمد کی اجازت جو مرکزی حکومت نے غیر مسلموں کو دیدی ہے جبکہ سور کا گوشت حرام ہے جائز ہے یا ناجائز ؟

تراشہ :- روزنامہ جنگ میں منجانب باواعلی بخاری کی اجازت سے شائع کردہ اشتہار - سرخی میں یا علی مدد لکھا ہے -

سوال :- یا علی مدد کہنا لکھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب

۱- سیور رینفل انعامی اسکیم سراسر قمار (جوا) ہے اور قمار کی حرمت قرآن و حدیث سے ثابت ہے لہٰذا ایسے ٹکٹ خریدنا اور اس پر انعام حاصل کرنا سب بلا شبہ حرام ہیں مسلمانوں پر اس ناجائز اور حرام اسکیم سے بچنا واجب ہے۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو روزنامہ جنگ کراچی ۲۱ اگست "علماء کا متفقہ فیصلہ"

(۲) کسی مسلمان حکومت کا اپنے ملک کی غیر مسلم رعایا یا کسی غیر مسلم ملک کی غیر مسلم رعایا کو اپنے ملک سے سور برآمد کرنے کی اجازت دینا جائز ہے۔ کیونکہ خنزیر وغیرہ کی

رجسٹر نقل فتاوی دار العلوم کراچی

نمبر	تاریخ	نام و پتہ مستفتی	مضمون سوال و جواب	تبویب	کیفیت
			خرید و فروخت غیر مسلموں کے نزدیک ایسی ہے جیسے مسلمانوں کے ہاں عام مویشیوں کی اور وہ غیر مسلم چونکہ اس کو حلال اور اسکی خرید و فروخت کو جائز سمجھتے ہیں تو ان کا اعتبار کرکے ان کو سور برآمد کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ قیدنا بالمسلم لأن اهل الذمة ما یمنعون من بیعها ثم اختلفوا فقال بعضهم یباح الانتفاع بها لهم شرعاً کالخمر والخنزیر فکانت مالاً فی حقهم وقال بعضهم هو حرام علیهم لان الکفار مخاطبون بالحرمات وهو الصحیح من مذهب اصحابنا ولکن لا یمنعون من بیعها لانهم یعتقدون الحل والتمول (البحر الرائق ص ۱۷ ج ۶)	فصل فی البیع [illegible]	[illegible]
			(جواب) اگر "یا علی مدد" کہنے اور لکھنے سے مراد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مدد طلب کرنا ہے تو یہ بلاشبہ ناجائز اور حرام ہے کیونکہ حدیث شریف میں ہے۔ واذا استعنت فاستعن باللہ۔ ترجمہ جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ واللہ اعلم محمد یحییٰ [illegible] عفی عنہ الجواب صحیح احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ	فصل فی [illegible]	یا علی مدد کہنے اور لکھنے کا حکم